WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَاللّٰهِ وَمَا
يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ(١٠٩)وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ(١١٠)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ(١١١)وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ط وَلَوْشَآءَ رَبُّكَ
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ(١١٢)وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ(١١٣)اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ط وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ(١١٤)وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ(١١٥)وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اِنْ
يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ(١١٦)اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ(١١٧)فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
مُؤْمِنِيْنَ(١١٨)وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُعْتَدِيْنَ(١١٩)

وہ اپنے اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگراُن کے پاس کوئی آیت آجائے تو وہ ضرور اُسے مانیں گے۔تم کہو! آیات
اللہ کے پاس ہیں اور کیا خبر جب وہ تمہارے پاس آئیں تو تم اُن کو نہ مانو۔(109) اور ہم اُن کے دل اور اُن کی بصارتیں
بدل دیں۔ اور جس طرح وہ پہلی بار انکار کر چکے ہیں دوسری بار بھی نہ مانیں اور ہم انہیں سرکشی میں سرگرداں چھوڑ
دیں۔(110)☆☆

آٹھواں پارہ :وَلَوْ اَنَّنَا

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مُردے اُن سے کلام کرتے اور ہم ہر چیز اُن کے سامنے جمع کر دیتے تو وہ پھر بھی بلا
توفیق اللہ کو ماننے والے نہ تھے۔لیکن اُن کی اکثریت ناسمجھ ہے(111) اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں
میں سے شیطان صفت لوگوں کو ہر نبی کا مخالف بنایا۔شیطان چکنی چپڑی باتوں سے ایک دوسرے کو دھوکہ دہی کی تعلیم دیتے
ہیں جو نبیوں کی تعلیمات کے خلاف ہیں اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔آپ اُن کا جھوٹ اُن تک رہنے
دیں۔(112) تاکہ اُن کے دل آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے ساتھ مائل ہو جائیں اور وہ اُن پر راضی ہو کر ان کے
ساتھ غلط کاموں میں پڑ جائیں۔(113) تو کیا پھر میں اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور منصف ڈھونڈوں۔اور وہی ہے جس نے تم پر
مفصل کتاب نازل کی اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کتاب تیرے رب کی طرف سے برحق نازل
ہوئی ہے۔تم ہرگز شک نہ کرنا۔(114) اور تیرے رب کی بات سچ وانصاف پر ختم ہوئی اس کی بات کوئی نہیں بدل سکتا۔اور
وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(115) اور اگر تم نے اوروں کی مانی تو دنیا میں لوگوں کی اکثریت تمہیں اللہ کے راستے سے
گمراہ کرنے والی ملے گی' وہ صرف گمان کے پیچھے چل رہی ہے۔اور محض اٹکل پچو لگاتی ہے۔(116)۔اور تیرے رب کو علم
ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکتا ہے اور کون ہدایت پر چلتا ہے۔(117) آیات مانتے ہو تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام
لیا گیا ہو۔(118) اور تمہیں کیا ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو جب کہ تمہیں بتا دیا گیا کہ تم پر کیا حرام
ہے۔مگر مجبوری میں استثناء ہے اور اکثر اپنی خواہشات کے مطابق بغیر علم کے بہکانے والے ہیں۔حد سے بڑھنے والے کو
تیرا رب جانتا ہے۔(119)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهُ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا
يَقْتَرِفُوْنَ(١٢٠)وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ط وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ(١٢١)اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ط
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(١٢٢)وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ
مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ط وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ(١٢٣)وَاِذَا جَآءَتْهُمْ
اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ م اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ط
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌ م بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ(١٢٤)فَمَنْ
يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ
ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ط كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ(١٢٥)وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ(١٢٦)لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(١٢٧)وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط قَالَ النَّارُ مَثْوٰكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا
شَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ(١٢٨)وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًام بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ(١٢٩)يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ(١٣٠)

واضح گناہ اور چھپا گناہ چھوڑ دو۔ جو گناہ کماتے ہیں وہ جلد اپنے کیئے کی سزا پائیں گے۔(120) اور وہ نہ کھاؤ جس پر اللہ کا
نام نہ لیا گیا ہو۔ اور وہ کھانا گناہ ہے اور شیطان اپنے دوستوں پر وحی کرتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم نے ان کی
اطاعت کی تو ضرور مشرک ہو جاؤ گے۔(121) بھلا وہ بے جان شخص جسے ہم نے زندگی دی اور اُس کے لیے نور بنایا جس
میں وہ لوگوں کے درمیان چلتا ہے۔ ایسے شخص کے برابر ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں ڈوبا ہوا ہو اور اس سے باہر نہ نکل سکتا
ہو۔ اسی طرح ہم نے کافروں کے لیے اُن کے اعمال خوبصورت بنا دیئے ہیں۔(122) اور اسی طرح ہر بستی میں ہم نے
بڑے بڑے مجرم بنائے تا کہ اس میں مکاری کریں۔ وہ کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں مگر انہیں اس
کا شعور نہیں۔(123) اور جب اُن کے پاس کوئی آیت آئی کہنے لگے ہم اس آیت پر ہرگز یقین نہ کریں گے جب تک کہ
ہمیں اُس طرح کی آیت نہ ملے جو اللہ کے رسول کو ملتی ہے۔ اللہ جانتا ہے کہ اپنا پیغام کہاں بھیجے۔ جلد اللہ مجرموں کو ان کی
مکاری کے بدلے اپنے پاس سے ذلت اور شدید عذاب دے گا۔(124) اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کا سینہ اسلام
کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے کوئی آسمان کی طرف اڑنا
چاہے مگر پر تولتا رہے۔ اسی طرح اللہ ایمان نہ لانے والوں کے پَر آلائشوں میں ڈبو کر بوجھل کر دیتا ہے۔(125)۔ اور یہ
تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ ہم نے ذکر کرنے والوں کے لیے آیات کھول دی ہیں۔(126) ان کے لیے اِن کے
رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور نیک اعمال کی وجہ سے وہ اُن کا مددگار ہے (ولی ہے)۔(127) اور جس دن وہ اُن
سب کو جمع کرے گا (اور کہے گا) اے جنوں کی جماعت، تم نے انسانوں سے بہت کچھ لیا۔ بعض دوست انسانوں میں سے
بولے، اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور اپنے انجام کو پہنچے جو تم نے ہمارے لیے مقرر کر رکھا تھا۔
اللہ نے کہا، تمہارا گھر آگ ہے جس میں تم ہمیشہ رہو گے، مگر جو اللہ چاہے، بے شک تیرا رب حکمت والا جاننے والا
ہے۔(128) اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض ظالموں سے ملا دیں گے کیونکہ انہوں نے بُری کمائی کی۔(129) اے
جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں پہنچے جو میری آیات تمہیں سناتے اور اس دن کے آنے
سے تمہیں ڈراتے۔ بولے ہم گواہ ہیں خود پر۔ اور دنیاوی زندگی نے انہیں بہکا دیا اور وہ اپنے اعمال پر گواہ ہیں۔(130)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ(۱۳۱)وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
عَمِلُوْا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ(۱۳۲)وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُوالرَّحْمَةِ ط اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْ م بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ(۱۳۳)اِنَّ
مَاتُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ(۱۳۴)قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ(۱۳۵)وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ط سَآءَ مَا
يَحْكُمُوْنَ(۱۳۶)وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَافَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ(۱۳۷)وَقَالُوْا هٰذِهٖ
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا
يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ط سَيَجْزِيْهِمْ بِمَاكَانُوْا يَفْتَرُوْنَ(۱۳۸)وَقَالُوْا مَا فِيْ
بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ
ط سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ط اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ(۱۳۹)قَدْخَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَارَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ط قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ(۱۴۰)وَهُوَ
الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ
وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا
تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ(۱۴۱)

اور تیرا رب کسی بستی پر ظلم نہیں کرتا، اپنی ہلاکت کے وہ خود ذمہ دار ہوتے ہیں۔(131) اور ہر کسی کے عمل کے درجے ہوتے
ہیں۔اور تیرا رب ان کے کیے سے بے خبر نہیں۔(132) اور تیرا رب غنی اور رحمت والا ہے۔وہ اگر چاہے تو تمہیں لے
جائے اور تمہارے بعد والی جس قوم کو چاہے لے آئے۔جس طرح اُس نے تمہیں آخری قوم کی اولاد سے کھڑا کیا
تھا۔(133) جو تمہیں وعدہ دیا وہ آگے آئے گا۔اور تم اُسے عاجز نہیں کر سکتے۔(134) کہو۔اے میری قوم کے لوگو اپنے
اپنے مقام پر عمل کرتے رہو۔میں بھی عمل کرتا ہوں۔پھر جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کس کو آخرت کا گھر ملتا ہے۔بے
شک اللہ ظالموں کا بھلا نہیں کرتا۔(135)۔اور جو کھیتی سے فصل پیدا ہوتی ہے اور جو مویشی ہیں اُن میں ایک حصہ ہے۔پھر
اپنے ہی خیال میں کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے اور یہ شریکوں کا حصہ اللہ کی طرف نہ چلا
جائے اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ شریکوں کو چلا جائے تو کوئی حرج نہیں۔کتنا بُرا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔(136) اور اسی
طرح مشرکوں کے شریکوں نے انہیں اپنی اولاد کو مارنا (بھوکوں) خوبصورت بنا دیا ہے کہ وہ اُن کو پیچھے دھکیل دیں اور اُن پر
اُن کے دین کا لباس پہنا دیں۔اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔آپ انہیں اور اُن کے جھوٹ کو دفع کریں۔(137)
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور یہ کھیتی منع ہے مگر وہ کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں اور جو ہمارے خیال میں درست ہو۔اور کوئی
مویشی ہے جس پر سواری کرنا حرام ہے۔اور کوئی مویشی ہے جس پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔یہ اُن کا جھوٹ
ہے اللہ جس کی انہیں جلد سزا دے گا۔(138) اور وہ کہتے ہیں کہ اس مویشی کے پیٹ میں جو ہے وہ خالصتاً ہمارے مردوں
کے لیے ہے اور ہماری ازواج پر حرام ہے۔اور اگر مردہ ہو تو اس میں سب شریکوں کا حق ہے۔(جانوروں کے ریوڑ کے
مالک مرد ہوتے ہیں اور جو پیدا ہوتے ہیں اشیائے سرمایہ میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں اپنی منکوحہ بیوی کے نام نہیں
کرتے۔بے کار شے میں کسی کو منع نہیں کرتے)۔اللہ جلد سزا دے گا اِن کو اِن کی باتوں کی۔بے شک وہ حکمت والا جاننے
والا ہے۔(139) خسارے میں رہے وہ، جنہوں نے نادانی میں اپنی اولاد کو قتل کیا (یعنی اپنی اولاد کا حق شریکوں کو دے
دیا) اور اللہ پر جھوٹ باندھ کر اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔بالتحقیق گمراہ ہوئے وہ، اور وہ ہدایت
یافتہ نہ تھے(140) اللہ نے چھتریوں اور بغیر چھتریوں کے باغات، کھجور اور انار اور زیتون پیدا کیے۔پکنے پر انہیں کھاؤ،
پیداوار کا عُشر ادا کرو اور ضائع نہ کرو کہ اللہ ضائع کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(141)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ(۱۴۲)ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِاثْنَيْنِ ط قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّااشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط نَبِّئُوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ(۱۴۳)وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اَمَّااشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ(۱۴۴)قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً
اَوْدَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْلَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْفِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَاعَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۱۴۵)وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ
وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَاحَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِالْحَوَايَآ اَوْمَااخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ط
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (۱۴۶)فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْرَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ(۱۴۷)سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْشَآءَ اللّٰهُ مَآاَشْرَكْنَا
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَاحَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ط كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ط قُلْ
هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ط اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تَخْرُصُوْنَ(۱۴۸)قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْشَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ(۱۴۹)قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَ
كُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَايُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ(۱۵۰)

اور مویشیوں میں سے کچھ لادو جانور ہیں اور کچھ نہیں۔ اور اللہ کا عطا کردہ رزق کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(142) آٹھ ازواج ہیں دو بھیڑ کے چھترے دو بکرے کے میمنے، دو اونٹنی کے بچے اور دو گائے کے بچھڑے۔ تم اگر سچے ہو تو اپنے علم سے یہ بتاؤ کیا دونوں نر بچے حرام ہیں یا دونوں مادہ بچے حرام ہیں۔(143) یا جو ماداؤں کے رحموں میں پل رہے ہیں؟ کیا تم اُس وقت وہاں موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ بات بتائی تھی؟ پھر اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور جانے بغیر لوگوں کو گمراہ کرے۔ اللہ ظالم قوم کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔(144) کہو! مجھے جو وحی کیا گیا ہے اُس میں کھانے والے کو کھلانے والے نے ایسا کوئی کھانا حرام نہیں کیا۔ مگر مردار یا مسفوحاً خون (بہتا ہوا خون) یا خنزیر کا گوشت کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔ یا فسق جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر حلال کیا گیا ہو۔ لیکن اگر کوئی لاچار ہو اور بغاوت کی نیت نہ ہو اور نہ ہی وہ زیادتی کرنا چاہتا ہو۔ وہ حرام کی گئی اشیاء کھالے تو اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(145) اور یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا۔ اور گائے اور بکری کی چربی حرام کر دی تھی اور وہ چربی بھی جو اُن کی ریڑھ کے ساتھ لگی ہو یا پیٹ کی آنتوں کے ساتھ لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ خلط ملط ہوئی ہو۔ یہ اُن کو اُن کی بغاوت کی سزا تھی۔ اور ہم ضرور سچے ہیں۔(146) پھر اگر وہ آپ کو جھوٹا کہیں تو کہہ! تمہارا رب بڑا ہمت والا اور وسعت دینے والا ہے۔ اور اُس کا عذاب مجرم قوم پر ہو کر رہتا ہے۔(147) اب شرک کرنے والے کہیں گے، اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد شرک کرتے اور نہ ہم کوئی شے حرام کرتے۔ اسی طرح اُن سے قبل بھی لوگوں نے جھوٹ بولا تھا حتیٰ کہ انہوں نے ہمارے عذاب کو پالیا۔ تم کہو! اگر تمہارے پاس کوئی علم ہے تو ہمیں بتاؤ یا پھر تم محض اپنے خیال کے پیچھے چل رہے ہو یا تم صرف تجویزیں کرتے ہو۔(148) تم کہو! حجتہ البالغہ اللہ کے لیے ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ھدایت دے دیتا۔(149) تم کہو! اپنے گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو تم اُن کے ساتھ گواہ مت بنو اور اُن کی خواہشات پر نہ چلو جن کا آخرت پر ایمان نہیں اور وہ اپنے رب کے برابر کسی اور کو ٹھہراتے ہیں۔(150)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَاحَرَّمَ رَبُّکُمۡ عَلَيۡکُمۡ اَلَّا تُشۡرِکُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔا وَّ بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا
اَوۡلَادَكُمۡ مِنۡ اِمۡلَاقٍ ط نَحۡنُ نَرۡزُقُکُمۡ وَاِيَّاهُمۡ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ
وَلَا تَقۡتُلُواالنَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ط ذٰلِكُمۡ وَصّٰكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ(١٥١)وَلَا
تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ
لَانُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا وَاِذَا قُلۡتُمۡ فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡكَانَ ذَاقُرۡبٰى وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ط ذٰلِكُمۡ
وَصّٰكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ(١٥٢)وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِىۡ مُسۡتَقِيۡمًا فَاتَّبِعُوۡهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمۡ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ط ذٰلِكُمۡ وَصّٰكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ(١٥٣)ثُمَّ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ
تَمَامًا عَلَى الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ وَ تَفۡصِيۡلًالِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ
يُؤۡمِنُوۡنَ(١٥٤)وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوۡهُ وَاتَّقُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ(١٥٥)اَنۡ
تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَآ اُنۡزِلَ الۡكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِنَا وَاِنۡ كُنَّا عَنۡ دِرَاسَتِهِمۡ لَغٰفِلِيۡنَ(١٥٦)اَوۡ
تَقُوۡلُوۡا لَوۡ اَنَّا اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهۡدٰى مِنۡهُمۡ فَقَدۡ جَآءَ كُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّ
رَحۡمَةٌ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنۡهَا ط سَنَجۡزِى الَّذِيۡنَ يَصۡدِفُوۡنَ عَنۡ
اٰيٰتِنَا سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يَصۡدِفُوۡنَ(١٥٧)هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡيَاۡتِىَ
رَبُّكَ اَوۡيَاۡتِىَ بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوۡمَ يَاۡتِىۡ بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنۡفَعُ نَفۡسًا اِيۡمَانُهَا لَمۡ
تَكُنۡ اٰمَنَتۡ مِنۡ قَبۡلُ اَوۡ كَسَبَتۡ فِىۡۤ اِيۡمَانِهَا خَيۡرًا ط قُلِ انۡتَظِرُوۡۤا اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ(١٥٨)اِنَّ
الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡاشِيَعًا لَّسۡتَ مِنۡهُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ ط اِنَّمَآاَمۡرُهُمۡ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا
كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ(١٥٩)مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا. وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰۤى اِلَّا
مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ(١٦٠)

تم کہو! آؤ میں سناتا ہوں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا حرام کیا ہے۔صرف یہ کہ اُس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ۔اور والدین سے احسان کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے ہلاک نہ کرو۔تمہیں اور تمہاری اولاد کو ہم رزق دیتے ہیں۔اور کھلی اور چھپی بے حیائیوں کے قریب مت جاؤ اور یوں اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔اللہ نے یہ تم پر درست حرام کی ہیں اور اِس سے تم کو وصیت کی ہے تا کہ تم عقل سے کام لو۔(151) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر یہ کہ اچھے طریقے سے۔(مال کے انتظام کا مناسب معاوضہ لے لو) یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے (سمجھدار ہو جائے) اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کرو۔ہم کسی شخص پر اُس کی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے۔اور جب بات کرو تو عدل کی کرو۔اگر چہ کوئی تمہارا قریبی ہی کیوں نہ ہو۔اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو۔یہ تمہارے لیے اُس کی وصیت ہے تا کہ تم اُس کا ذکر کرو۔(152) اور یہی میری سیدھی راہ ہے سو تم اسی راہ پر چلو اور اُن راستوں پر نہ چلو جن سے تم میں تفریق پڑ جائے۔اللہ تمہیں اِس سے وصیت کرتا ہے تا کہ تم متقی ہو جاؤ۔(153)۔پھر ہم نے موسیٰ کو مکمل کتاب دی جس میں ہر شے کا خوبصورتی کے ساتھ تفصیلاً ذکر ہے۔اُس میں ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ اپنے رب سے ملنے کا یقین کر لیں۔(154) اور یہ مبارک کتاب ہے جو ہم نے اس لیے نازل کی تا کہ تم اُس پر چلو اور ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(155) تم کہتے ہو ہم سے پہلے دو جماعتوں پر کتاب اتری تھی اور ہمیں اُن کی درس وتدریس کا خیال نہ آیا۔(156) یا تم کہتے ہو اگر ہم پر کتاب اترتی تو ہم اِن سے بہتر راہ چلتے۔پس تم پر تمہارے رب کی طرف سے بینات اور ہدایت اور رحمت آ گئی۔اب اگر منکرین آیات نے ظلم کیا اور پہلو تہی کی تو ہم انہیں جلد بدترین عذاب دیں گے۔(157) کیا وہ فرشتوں، تیرے رب یا تیرے رب کی بعض آیات آنے کے منتظر ہیں۔جس دن ایسا ہو گیا اسے ایمان قبول کرنا کوئی فائدہ نہ دے گا جس نے پہلے ایمان نہ قبول کیا ہو گا یا اپنے ایمان سے کوئی نیکی نہ کمائی ہو گی۔تم کہو! انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔(158) بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفریق کی اور فرقہ فرقہ ہو گئے آپ کو اُن سے کچھ نہیں لینا اُن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں جتلا دے گا جو وہ کرتے تھے۔(159) جو نیکی لایا اُسے ایک نیکی کا دس برابر ملے گا۔اور جو بُرائی لایا اُسے برائی کے برابر سزا ملے گی اور اُس پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(160)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قُلْ اِنَّنِیْ ھَدٰنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا ۔ وَمَا کَانَ مِنَ
الْمُشْرِکِیْنَ(۱۶۱)قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ(۱۶۲)لَا
شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ(۱۶۳)قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ
کُلِّ شَیْءٍ ط وَلَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ
مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ(۱۶۴)وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ
بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ ط اِنَّ رَبَّکَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ(۱۶۵)

۷.سورۃ الاعراف... مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓصٓ(۱)کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی
لِلْمُؤْمِنِیْنَ(۲)اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ ط قَلِیْلًا مَّا
تَذَکَّرُوْنَ(۳)وَکَمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَکْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ(۴) فَمَا کَانَ دَعْوٰهُمْ
اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیْنَ(۵)فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ
الْمُرْسَلِیْنَ(۶)فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا کُنَّا غَآئِبِیْنَ(۷)وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(۸) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
بِمَا کَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَظْلِمُوْنَ(۹)وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط قَلِیْلًا مَّا
تَشْکُرُوْنَ(۱۰)وَلَقَدْ خَلَقْنٰکُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰکُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اِبْلِیْسَ ط لَمْ یَکُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ(۱۱)

کہو مجھے میرے رب نے سیدھی راہ دکھادی ہے۔قائم رہنے والا دین ملت ابراہیم کا دین ہے جو میانہ دین ہے۔اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔(161) کہو! بے شک میری نماز اور میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے(162) اُس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے یہی حکم ہوا ہے۔(163) تم کہو! کیا میں ہر شے کے رب کو چھوڑ کر کسی غیر اللہ کو اپنا رب بنالوں اور ہر شخص کو اپنی کمائی اپنی جان پر اٹھانا ہوگی۔اور کوئی شخص کسی دوسرے کا آخرت کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔پھر وہ تمہیں تمہارے وہ اعمال جتلا دے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔(164) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر خلافت دی۔اور بعضوں کو بعضوں پر درجات دیئے تا کہ وہ تمہیں اپنے دیئے ہوئے میں سے آزمائے۔بے شک تمہارا رب حساب لینے میں دیر نہیں کرتا۔اور بے شک وہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(165)

(7)...... سورہ اَلۡاَعۡرَاف

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔)

الٓمٓصٓ (1) یہ کتاب آپ پر اتاری گئی ہے۔اس سے آپ کا دل تنگی محسوس نہ کرے۔یہ اس لیے اتاری گئی ہے کہ اس سے آپ اُنہیں ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔(2) آپ کے رب نے تم پر جو اتاری ہے اُس کی پیروی کرو اور اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا دوست نہ بناؤ مگر تم میں بہت کم نصیحت پکڑتے ہیں۔(3) اور کتنی آبادیاں ہم نے ہلاک کر دیں، جب اُن پر رات کو سوتے ہوئے یا دوپہر کو قیلولہ کرتے ہوئے ہمارا عذاب آیا۔(4) جب اُن پر عذاب آیا تو وہ صرف ایک بات پکار کر کہہ رہے تھے، یہ عذاب ہمارے ہی ظلم کا نتیجہ ہے۔(5) پھر ہم لازماً اُن لوگوں سے پوچھیں گے جن پر رسول بھیجے گئے اور اُن کو بھی پوچھیں گے جن کو بھیجا گیا۔(6) پھر ہم ضرور انہیں اپنے علم سے اُن کے اعمال بتائیں گے اور ہم غیر حاضر نہیں تھے۔(7) اس دن وزن پر فیصلہ برحق ہوگا۔جس کے اعمال بھاری ہوئے وہ فلاح پائے گا(8) اور جس کے اعمال ہلکے ہوئے وہ اپنی جان کا نقصان کرنے والا ہوگا، کیونکہ وہ ہماری آیات سے ظلم کیا کرتا تھا(9) اور ہم نے زمین تمہارا ٹھکانہ بنائی اور تمہارے لیے اس میں روزی کمانے کا سامان رکھا۔لیکن تم میں صرف تھوڑے شکر ادا کرتے ہیں(10) ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری شکل وصورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا، آدم کو سجدہ کرو، پھر سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔(11)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ ط قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
طِیْنٍ(۱۲)قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّکَ مِنَ
الصّٰغِرِیْنَ(۱۳)قَالَ اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ(۱۴)قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ(۱۵)قَالَ فَبِمَآ
اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَکَ الْمُسْتَقِیْمَ(۱۶)ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِنْ م بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
وَ عَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ط وَلَا تَجِدُ اَکْثَرَ هُمْ شٰکِرِیْنَ(۱۷)قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُ وْمًا
مَّدْحُوْرًا ط لَمَنْ تَبِعَکَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْکُمْ اَجْمَعِیْنَ(۱۸)وَ یٰٓاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ
زَوْجُکَ الْجَنَّةَ فَکُلَا مِنْ حَیْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ(۱۹)فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّیْطٰنُ لِیُبْدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا
نَهٰکُمَا رَبُّکُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَا مَلَکَیْنِ اَوْ تَکُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِیْنَ(۲۰)وَقَاسَمَهُمَآ
اِنِّیْ لَکُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ(۲۱)فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَاالشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ
طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ط وَنَادٰهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَکُمَا عَنْ تِلْکُمَا الشَّجَرَةِ
وَاَقُلْ لَّکُمَآ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمَا عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ(۲۲)قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ(۲۳)قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ(۲۴)قَالَ فِیْهَا تَحْیَوْنَ وَ فِیْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ(۲۵)یٰبَنِیْٓ
اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط
ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ یَذَّکَّرُوْنَ(۲۶)یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ
اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ یَرٰکُمْ هُوَوَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ
لَا تَرَوْنَهُمْ ط اِنَّاجَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَایُؤْمِنُوْنَ(۲۷)

پوچھا، جب میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تو تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟ اُس نے کہا، میں اُس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے
آگ سے پیدا کیا اور اُسے مٹی سے پیدا کیا۔(12) اللہ نے کہا، اتر جا یہاں سے، تیرے لیے تکبر جائز نہیں۔ نکل ادھر سے،
تو گھٹیا ہے۔(13) اُس نے کہا قیامت تک مجھے مہلت دے۔(14) اللہ نے کہا، اس میں شک نہیں، تم ہو ہی مہلت مانگنے
والوں میں سے۔(15) اُس نے کہا، جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا میں بھی تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔(16) پھر میں
گمراہی اُن تک ضرور لاؤں گا۔ اُن کے سامنے سے اور اُن کے پیچھے سے، اُن کی دائیں اور بائیں جانب سے اور زیادہ تر
تجھے ناشکرے ہی ملیں گے۔(17) کہا، یہاں سے نکل ذلیل مردود۔ جو تیری پیروی کریں گے میں اُن سے جہنم بھر دوں
گا۔(18) اے آدم، تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ، لیکن اِس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم
ظالموں میں ہو جاؤ گے۔(19) پھر شیطان نے اُن دونوں کو وسوسہ ڈالا، تا کہ اُن دونوں سے اُس بات کی ابتداء کرے جو
اُن دونوں کی شرمگاہوں سے وری اور بعید تھی۔ شیطان نے کہا، تمہارے رب نے تمہیں اِس شجر کے قریب جانے سے اِس
لیے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ بن جاؤ۔(20) اُس نے اُن دونوں کو قسم کھا کر کہا، میں تو
تمہارا خیر خواہ ہوں۔(21) اِس طرح اُن دونوں کو اُس نے دھوکے سے مائل کر لیا۔ پھر جب آدم و حوا نے اُس شجر ممنوع کا
ذائقہ چکھا تو وہ (جنت کے) لباس سے محروم ہو گئے اور دونوں ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو گئے۔ پھر وہ دونوں
جنت کے اوراق سے اپنی اپنی پردہ پوشی کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ اُن کے رب نے انہیں پکار کر کہا، کیا میں نے تمہیں
اِس شجر کے قریب جانے سے منع نہیں کیا تھا اور بتا نہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔(22) دونوں نے کہا، اے
ہمارے رب ہم سے خود پر ظلم ہو گیا، اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والے ہو جائیں
گے۔(23) اللہ نے کہا، تم نیچے اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، تمہارا ٹھکانہ اور متاع زندگی بھر زمین ہے۔(24) اُسی
میں تمہیں جینا اور مرنا ہے، اور اُسی سے تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔(25) اے بنی آدم ہم نے تم پر لباس اتارا ہے
جو ستر ڈھانپتا ہے اور باعث زینت ہے اور تقویٰ کا لباس بہتر ہے۔ یہ لباس اللہ کی آیات میں سے ہے، تا کہ وہ غور
کریں۔(26) اے آدم کی اولاد! تمہیں شیطان بہکا نہ دے، جیسے اُس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اُن
دونوں کے لباس اُس نے جھگڑے میں اتروا دیئے تا کہ اُن دونوں کو ننگا کر دے۔ شیطان تمہیں اور تمہارے قبیلہ کو وہاں سے
دیکھتا ہے جہاں سے تم اُسے نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطان کو بے ایمانوں کا دوست بنایا ہے۔(27)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَ نَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَاْمُرُبِالْفَحْشَآءِ ط اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَالَاتَعْلَمُوْنَ(۲۸)قُلْ اَمَرَ رَبِّىْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَكُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط كَمَابَدَاَكُمْ
تَعُوْدُوْنَ(۲۹)فَرِيْقًاهَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ط اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ(۳۰)يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا
وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ(۳۱)قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ
لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَاخَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ(۳۲)قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى
اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ(۳۳)وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ(۳۴)يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَ
اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ(۳۵)وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(۳۶)فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ تْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ
قَالُوْٓا اَيْنَ مَاكُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
كٰفِرِيْنَ(۳۷)قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ط كُلَّمَا
دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ط حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ط قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ(۳۸)

جب وہ بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی کرنے کا حکم دیا
ہے۔ کہو! اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ (28) کہو! میرے رب نے
انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور ہر مسجد میں اپنا دھیان اسی کی طرف رکھو اور اسی کے ہو کر دعا کرو۔ اُسی کا دین ہے۔ پہلے کی
طرح وہ تمہیں دوبارہ پیدا کرے گا۔ (29) ایک فریق کو ہدایت ہوگئی اور ایک فریق پر گمراہی حق ہوگئی۔ انہوں نے اللہ کو
چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنالیا۔ اور سمجھنے لگے کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ (30) اے آدم کے بیٹو! ہر عبادت گاہ میں دوران
عبادت اپنی زینت (لباس) کا خیال رکھو۔ اور کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو کہ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں
کرتا۔ (31) کہو! اللہ کی زینت، اور طیب رزق جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کیا، کس نے حرام کیا؟ کہو! یہ ایمان
لانے والوں کے لیے دنیا میں کھانے کی چیزیں ہیں، خاص کر قیامت کے روز بھی انہیں ملیں گی۔ اسی طرح ہم جاننے والی
قوم کے لیے آیات کھول کر بیان کرتے ہیں۔ (32) کہو! بے شک میرے رب نے کھلی اور پوشیدہ بے حیائی کی باتیں اور
ناحق گناہ اور زیادتی حرام کی ہے۔ اور یہ کہ تم اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں۔ اور یہ کہ تم اللہ کے
بارے میں وہ بات نہ کہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ (33) ہر ایک کی موت کا ایک وقت معین ہے جس میں ایک گھڑی آگے پیچھے
نہیں ہوگی۔ (34) اے آدم کے بیٹو! اگر تمہارے پاس تم میں سے کوئی رسول میری آیات پڑھتا ہوا آئے، تو جو شخص اُس
کے ڈرانے سے ڈر گیا اور اپنی اصلاح کر لی تو اُسے کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔ (35) جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں
اور آیات سے تکبر کرتے ہیں، وہی لوگ آگ والے ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (36) اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ
پر جھوٹ باندھے یا اُس کی آیات کو جُھٹلائے۔ یہی لوگ ہیں جنہیں کتاب سے اُن کا حصہ ملے گا (عذاب) یہاں تک کہ
جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُن کی جان نکالنے آئیں گے اور کہیں گے کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ
کر پکارا کرتے تھے۔ مُشرک کہیں گے وہ ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے کافر ہونے کی گواہی دیں گے۔ (37)۔ اللہ کہے گا،
اُس قوم کے ساتھ داخل ہو جاؤ جو تم سے قبل جنوں اور انسانوں کی جہنم میں گئی۔ جب بھی کوئی اُمت جہنم میں داخل ہوگی وہ
اپنے ساتھیوں پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ وہ پہلی قوم میں مل جائے گی (لعنتی بن کر)۔ وہ آخری قوم پہلی قوم سے کہے گی
یہی ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ انہیں دوہرا آگ کا عذاب دے۔ اللہ کہے گا، ہر ایک کے لیے دوگنا ہی ہے لیکن انہیں علم
نہیں۔ (38)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالَتْ اُوْلٰهُمْ لِاُخْرٰهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ
(۳۹)اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ(۴۰) لَهُمْ مِّنْ
جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ(۴۱) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ(۴۲)وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۴۳)وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ
النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ط قَالُوْا نَعَمْ فَاَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ م بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ(۴۴)الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ م(۴۵)وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّام بِسِيْمٰهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ
يَطْمَعُوْنَ(۴۶)وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ(۴۷)وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ (۴۸)اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ط
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ(۴۹)وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ(۵۰)

اور اُن کے پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے۔ تمہیں ہم پر کوئی عظمت حاصل نہیں تم جو کمائی کرتے تھے اُس کا عذاب
چکھو!(39) جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور اُن سے تکبر کرتے ہیں اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے
جائیں گے اور نہ وہ کبھی جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ گزر جائے۔(یعنی اُن کا جنت
میں داخل ہونا ناممکن ہے) اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔(40) اُن کا بچھونا اور اوڑھنا جہنم ہے۔ اور اسی طرح
ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔(41) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے (جتنے بھی اعمال انہوں نے اپنی ہمت و
سکت کے مطابق کیے وہی قابلِ قبول ہوں گے) اللہ کسی پر اُس کی استعداد سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا۔ یہی لوگ جنتی
ہیں جو جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔(42) اور ہم نے اُن کے دلوں سے، دشمنی کھینچ نکالی ہے۔ جنت میں نہریں بہتی ہیں۔
وہ جنتی کہتے ہیں، اللہ کی تعریف ہے، جس نے ہمیں اس جنت کی طرف ہدایت دی، اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کہاں
ہدایت پانے والے تھے۔ جب ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے اور خوش خبری دی کہ تم اپنے نیک اعمال سے
جنت کے وارث ہو گئے۔(43) اور جنت والے، آگ والوں سے پکار کر کہیں گے کہ ہم نے پا لیا جو ہم سے ہمارے رب
نے سچا وعدہ کیا۔ تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تم نے بھی وہ سچا پایا؟ کہیں گے ہاں۔ تو اُن دونوں کے درمیان 'موذن
پکارے گا' ظالموں پر اللہ کی لعنت(44)۔ جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اُن میں نقص تلاش کرتے ہیں، وہ
آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔(45) اور اُن کے درمیان ایک پردہ ہے۔ ایک طرف وہ لوگ ہیں جو دوسری طرف کے تمام
لوگوں کو اُن کے چہروں سے پہچانتے ہیں اور جنتیوں کو آواز دے کر کہتے ہیں، تم پر سلام ہو تم ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے
پھر بھی تم مطمئن ہو۔(46) اور جب اُن کی نظر دوسری طرف دوزخیوں پر پڑتی ہے تو کہتے ہیں 'اے ہمارے رب ہمیں
ظالموں کا ساتھی نہ بنانا'۔(47) اور وہ اعراف والے لوگوں میں سے ایک کو جسے وہ چہرے سے پہچانتے تھے' آواز دیکر کہتے
ہیں 'تمہارے جمع کئے ہوئے مالوں اور تکبر نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا؟۔(48) دیکھو کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے
میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ اللہ کی رحمت اُن کو نہ پہنچے گی۔ اللہ نے انہیں کہا، جنت میں داخل ہو جاؤ، تم پر کوئی خوف نہیں ہوگا
اور نہ تم غمگین ہو گے۔(49) اور جہنمی جنتیوں سے پکار کر کہیں گے، ہم پر پانی ڈالو یا اللہ نے تم کو جو رزق دیا ہے اُس میں
سے ہمیں کچھ دو، وہ کہیں گے، اللہ نے کافروں پر یہ کھانا پینا حرام کر دیا ہے۔(50)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ
يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ(۵۱)وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۵۲)هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ط يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ
قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ
كُنَّا نَعْمَلُ ط قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ(۵۳)اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ(۵۴)اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ(۵۵)وَلَا
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ(۵۶)وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًام بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط كَذٰلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ(۵۷)وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا
يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ط كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ(۵۸)لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى
قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ(۵۹)قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۶۰)قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۶۱)اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ(۶۲)اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا
وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ(۶۳)

جولوگ دین کوکھیل تماشا سمجھتے ہیں انہیں دنیاوی زندگی نے دھوکہ دے رکھا ہے۔اُس دن ہم اُن کوبھول جائیں گے جس
طرح انہوں نے ہمارے ملنے کے دن کوبُھلا دیا تھا، یا جیسے وہ ہماری آیات کی حدود پھلانگ جاتے تھے۔(51) اور ہم اُن
کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے اپنے علم سے کھولا جوایمان لانے والوں کے لئے ہدایت ورحمت ہے(52) کیا وہ
انتظار کررہے ہیں کہ بدل جائے گی اللہ کی بات۔اُس دن جب اُن کی امید کے برعکس بدل جائے گی اللہ کی بات، تو اللہ کو
بھول جانے والے جنہوں نے اُسے پہلے بھی بھلا دیا تھا جب اُن کے پاس ہمارے رب کے برحق رسول آئے تھے،
کہیں گے، کیا ہمارا کوئی سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے، یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تا کہ وہ عمل نہ کریں جو پہلے کرتے
رہے تھے۔انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا اور کھو گیا اُن سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔(53)۔بے شک تمہارا رب اللہ ہے
جس نے آسمانوں اور زمین کو 6 دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر چڑھا۔وہ جودن کو رات کے لبادے میں چھپا لیتا ہے اور
رات کودن کے پیچھے ہانکتا ہے۔اور سورج اور چاند اور ستارے اُس نے اپنے حکم سے بس میں کر لیے ہیں۔جان رکھو وہی
خالق اور حاکم ہے، جو برکت والا اللہ ہے، تمام جہانوں کا رب۔(54) اپنے رب کو رو رو کر اور چُھپ چُھپ کر پکارو۔اللہ
حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(55) اور زمین میں اصلاح کرنے کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اللہ کو خوف اور طمع سے
پکارو، بے شک احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت قریب ہے۔(56) اور وہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے اپنی رحمت سے جو
خوشی کی نوید لاتی ہیں، پھر بادل بھاری سمندر اٹھائے ہوئے اٹھتے ہیں جنہیں وہ آبادی کی طرف بھیجتا ہے۔پھر ہم اُن
بادلوں سے پانی برساتے ہیں اور پھر اُس پانی سے تمام پھل پیدا کرتے ہیں۔اسی طرح ہم مردہ کو زندہ کرتے ہیں تا کہ تم غور
کرو۔(57) اور اپنے رب کے حکم سے طیب علاقے سبزیاں اُگاتے ہیں اور جو ناپاک زمین ہے وہاں سے صرف سیم وتھور
نکلتی ہے، اسی طرح ہم آیات بیان کرتے ہیں تا کہ لوگ شکر ادا کریں۔(58) ہم نے نوح کو اُسی کی قوم پر بھیجا، اُس نے
اپنی قوم سے کہا، اے قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ تم بڑے دن اللہ کے عذاب
میں نہ پھنس جاؤ۔(59) اُس کی قوم کے سردار کہنے لگے، ہمیں آپ صریحاً گمراہی میں نظر آتے ہیں۔(60) کہا، اے قوم
میرے اندر گمراہی نہیں میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔(61) میں تمہیں رب کا پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہیں
نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔(62) تمہیں عجیب لگا کہ تم میں سے ہی کوئی
تمہارے رب کی طرف سے آئے اور تمہیں اللہ سے ڈرائے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(63)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
عَمِيْنَ(۶۴)وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا
تَتَّقُوْنَ(۶۵)قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ(۶۶)قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۶۷)اُبَلِّغُكُمْ
رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ(۶۸)اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ط وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ م بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ
بَصْطَةً فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۶۹)قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَاللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَمَاكَانَ
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَافَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(۷۰)قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ط اَتُجَادِلُوْنَنِىْ فِىْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
سُلْطٰنٍ ط فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ(۷۱)فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا
دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ(۷۲)وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا م قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط قَدْجَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّ بِّكُمْ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(۷۳)وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَآءَ مِنْ م بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِى الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ
بُيُوْتًا فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ(۷۴)قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ(۷۵)قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِىْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ(۷۶)فَعَقَرُوا النَّاقَةَ
وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ(۷۷)

پھر انہوں نے اُسے جھٹلایا پھر ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو بڑی کشتی میں بچالیا، اور ہم نے ہماری آیات جھٹلانے والوں کو غرق کردیا، کیونکہ وہ اندھے تھے۔(64) اور عاد قوم پر اُن کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اُس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں لگتا؟(65) کافر قوم کے سرداروں نے کہا، ہمیں تم بے وقوف اور جھوٹے لگتے ہو۔(66) کہا، اے لوگو میں بے وقوف نہیں بلکہ رب العالمین کا رسول ہوں۔(67) میں تمہیں اللہ کا پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا ناصح اور امین ہوں(68) کیا تمہیں عجیب لگتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہیں ڈرانے کے لیے آئے اور یاد کرو جب ہم نے نوح کی قوم کے بعد تمہیں حکومت دی اور دنیا میں زیادہ وسعت دی۔ اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو، تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔(69) وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اللہ واحد کی عبادت کریں اور چھوڑ دیں جن کی ہمارے آباؤ اجداد عبادت کیا کرتے تھے۔ تو لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے۔ اگر تو سچا ہے۔(70) کہا! یقیناً تم پر تمہارے رب کا عذاب وغضب واقع ہوگا۔ کیا تم مجھ سے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے اُن ناموں کی کوئی سند نہیں اتاری۔ تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں (اللہ کے عذاب کا)(71) ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا اور ہماری آیات جُھٹلانے والوں کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔(72) اور ثمود قوم پر اُن کے بھائی حضرت صالحؑ کو بھیجا۔ کہا، اے قوم اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، جب کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی واضح آیات آ چکی ہیں۔ یہ اونٹنی اللہ کی طرف سے ایک نشانی ہے۔ اسے اللہ کی زمین پر کھانے کے لیے چھوڑ دو اور اسے نقصان پہنچانے کی غرض سے نہ چھونا، پھر تمہیں تمہاری حکم عدولی پر دردناک عذاب نے پکڑ لیا۔(73) اور یاد کرو، جب قوم عاد کے بعد تمہیں حکومت دی اور زمین میں تمہیں ٹھکانہ دیا۔ تم نے نرم زمین پر محل بنائے اور پہاڑوں میں مکانات بنائے اور اللہ کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔(74) متکبروں کے سرداروں نے ایمان لانے والے کمزوروں سے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ صالحؑ کو اپنے رب کی طرف سے ہی بھیجا گیا ہے؟ وہ کہنے لگے وہ جس کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔(75) متکبروں کے سرداروں نے کہا، تم جس پر ایمان لائے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے۔(76) پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں (ٹانگیں) کاٹ دیں اور اپنے رب کی حکم عدولی کی۔ اور کہنے لگے، اے صالحؑ لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو، اگر تم واقعی رسولوں میں سے ہو۔(77)